You are signed in as M... | Updated Details of Blo... | Information Required ... | What is Masters Disse... | SearchList | Consortium for Acaden...

ugccare.unipune.ac.in/Apps1/User/WebA/SearchList

SAVITRIBAI PHULE PUNE UNIVERSITY

Home

UGC

Search

UGC-CARE List

UGC-CARE List

You searched for "**Urdu Duniya**". Total Journals : 1

Search:

Sr.No.	Journal Title	Publisher	ISSN	E-ISSN	UGC-CARE coverage year	Details
1	Urdu Duniya	National Council for Promotion of Urdu Language	2249-0639	NA	from September - 2019 to Present	View

Showing 1 to 1 of 1 entries

Previous 1 Next

Copyright © 2022 Savitribai Phule Pune University. **All rights reserved.** | Disclaimer

EN 12:26 PM 8/22/2022

قومی اردو کونسل کا بین الاقوامی جریدہ
www.urducouncil.nic.in

جنوری 2021 قیمت 15₹

ماہنامہ

اردو دنیا

نئی دہلی

Monthly URDU DUNIYA, New Delhi

نیا سال مبارک

آؤ کہ کوئی خواب بنیں...

اردو دنیا

ماہنامہ

قومی اردو کونسل کا بین الاقوامی جریدہ

جلد:23، شمارہ:01، جنوری 2021

مدیر : ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

مشیر : حقانی القاسمی

معاونین: عبدالرشید اعظمی، یوسف رامپوری، نایاب حسن

ناشر اور طابع

ڈائرکٹر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

وزارت تعلیم، محکمۂ اعلیٰ تعلیم، حکومت ہند

مطبع:

ایس نارائن اینڈ سنز، بی۔88، اوکھلا انڈسٹریل ایریا

فیز-II، نئی دہلی-110020

مقام اشاعت: دفتر قومی اردو کونسل

کمپوزنگ: محمد اکرام

ڈیزائننگ: محمد زبیر

قیمت-/15 روپے سالانہ -/150 روپے

Total Pages:100

- اس شمارے کے قلم کاروں کی آرا سے قومی اردو کونسل NCPUL اور اس کے مدیر کا متفق ہونا ضروری نہیں
- ڈرافٹ NCPUL,New Delhi کے نام ارسال کریں

صدر دفتر

فروغ اردو بھون، ایف سی 33/9، انسٹی ٹیوشنل ایریا جسولہ، نئی دہلی-110025

فون:49539000 شعبۂ ادارت:49539009

ویب سائٹ

http://www.urducouncil.nic.in

E-mail: editor@ncpul.in

urduduniyancpul@yahoo.co.in

شعبۂ فروخت

ویسٹ بلاک-8، ونگ-7 آر کے پورم، نئی دہلی۔110066

فون: 26109746، فیکس:26108159

ای میل:sales@ncpul.in,ncpulsaleunit@gmail.com

شاخ:110-7-22 تھرڈ فلور، ساجد یار جنگ کمپلکس

بلاک نمبر 5-1 پتھر گٹی، حیدرآباد۔500002

فون:040-24415194

مشمولات

اداریہ

ہماری بات 4

خطوط

آپ کی بات — قارئین کے خطوط 5

تعلیم ترسیل تحقیق

جدید ٹیکنالوجی اور تدریسی نظام — روبینہ 9

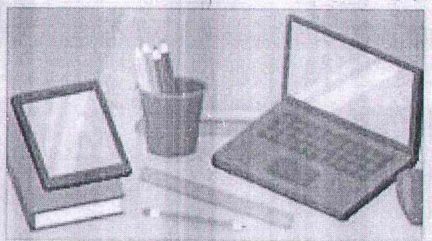

موجودہ امتحانی نظام: مسائل اور امکانات — شکیل 11

پنجابی یونیورسٹی پٹیالہ میں اردو تحقیق — محمد عرفان ملک 13

نقد و نگاہ

اردو تذکرہ نویسی اور مولوی عبدالحق کی تحقیق — محمد نذیر احمد 16

حسرت جے پوری کی غزل گوئی — نذیر فتح پوری 19

دو راول کی اردو شاعری میں حب الوطنی — عبدالحفیظ 21

ن م راشد اور اقبال — رئیسہ پروین 25

عطیہ حسین اور زوال پذیر جاگیردارانہ نظام — محبوب حسن 28

یاد رفتگاں

زیرلب: صفیہ اختر کی ایک سرگوشی جو گونج اٹھی — محبوب ثاقب 31

گمشدہ معصومیت کا متلاشی محمد علوی — قمر جہاں 34

پیغام آفاقی کی فکشن نگاری — محمد شارب 37

خصوصی گفتگو

زاہد جعفری جلال پوری سے گفتگو — ساجد جلال پوری 40

عربی ادبیات

سعودی میں ناول نگاری — صہیب عالم 43

بوکر انعام یافتہ ناول نگار عبدالوہاب عیساوی — جسیم الدین 46

عبدالحمید جودہ سحار — محمد قاسم 48

شخصیات

وامق جونپوری — آفتاب عالم اعظمی 51

مخمور سعیدی کی شعری کائنات — عرفان رشید 54

شہر ستارے

بیکانیر میں غیر مسلم فنکاروں کی اردو خدمات — شکیلہ بانو 57

نیا آسماں نئے ستارے

خود نوشت سوانح نگاری میں ہیئتی تجربہ کاری — سیدہ وجاہت مظہر 61

علی جواد زیدی اور تعمیری ادب — عبداللہ اسلم 65

اردو میں ادبی تاریخ نگاری — ارشاد قمر 68

صحت اور سماجیات

کورونا بحران اور پیشہ ورانہ سوشل ورک — محمد اسرار عالم 71

کمپیوٹر

ورک شیٹ کو سجانا 75

کتابوں کی دنیا

تبصرہ و تعارف — ادارہ 77

خبر نامہ

اردو دنیا کی خبریں — ادارہ 85

محمد اسرار عالم

کورونا بحران

اور متعلقہ پسماندگی سے نمٹنے میں پیشہ ورانہ سوشل ورک کی اہمیت اور ممکن مداخلت

نوول کورونا وائرس، کورونا وائرس کی نسل سے تعلق رکھنے والا ایک ایسا وائرس ہے جسے طبی اصطلاحات کے مطابق SARS COV-2 (Sever Acute Respiratory Syndrome Coronavirus-2) کے نام سے جانا جاتا ہے اور اس خطرناک وائرس سے ہونے والے مرض کو COVID-19 کہتے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت (World Health Organization) اور دیگر میڈیکل سائنس کی تحقیق کے مطابق یہ وائرس پھیپھڑوں کو متاثر کرتا ہے۔ بخار اور خشک کھانسی اس جان لیوا بیماری کی دو بنیادی علامات ہیں۔ اس کے علاوہ گلے کی خرابی، سر درد اور اسہال بھی دیگر علامات میں شامل ہیں جبکہ کچھ مریضوں میں ذائقے اور سونگھنے کی حس بھی متاثر ہوتی پائی گئی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق اس مرض کی صفات محسوس ہونے سے لے کر علامات ظاہر ہونے میں عموماً 14 دنوں کا وقت لگتا ہے لیکن کچھ محققین کا کہنا ہے کی یہ 24 دن تک بھی ہو سکتا ہے۔ دنیا کے اعلیٰ ترین قومی و بین الاقوامی ادارے اور سائنسدانوں کی ٹیم اس وقت ہر اس کوشش میں لگی ہے کہ کیسے اس وبائی مرض کو مات دینے والا ٹیکہ تیار کیا جائے حالانکہ ابھی تک کامیابی ہاتھ نہیں لگی ہے اور نہ ہی اس کا کوئی مخصوص علاج سامنے آ پایا ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق 21 اکتوبر 2020 تک دنیا کے 216 ممالک اب تک اس بحرانی وبا کی چپیٹ میں آ چکے ہیں اور اس مرض سے متاثرہ افراد کی تعداد چار کروڑ کے پار ہے جب کہ مرنے والے افراد کی تعداد اب تک ایک لاکھ سے زیادہ ہو گئی ہے۔

ویسے تو کووڈ-19 بحرانی وبا ہے مگر آنے والے وقت میں یہ ایک خطرناک انسانی اور ترقیاتی مسائل کی علامت بھی ہے۔ دنیا بھر کے دانشوروں کا یہ ماننا ہے کہ آنے والے کئی سالوں تک کورونا کی وجہ سے شدید سماجی و معاشی دشواریاں پیش آنے والی ہیں جس کے بدترین اثرات مرتب ہونے کے امکانات ہیں بالخصوص ان ممالک پر جو پہلے سے ہی غربت، غیر برابری، امتیاز پرستی، عدم اعتمادی اور تشدد کا شکار ہیں۔ اس وقت ہمارے ارد گرد جو کچھ بھی ہو رہا ہے اس نے نہ صرف ہمارے سکون کو درہم برہم کیا ہے بلکہ ہمیں شرم، بے یقینی اور احساس جرم میں بھی مبتلا کر دیا ہے۔ کسے پتہ تھا کہ جہاں سال 2020 کے آغاز کو پائیدار ترقی کے عالمی مقاصد (Sustainable Development Goals-2030) کو حقیقی بنانے کی سمت میں 'ڈیکیڈ آف ایکشن' کے طور پر دیکھا جا رہا تھا وہیں اس سال کے شروع ہوتے ہی ایک عالمی وبا ترقی کے بنیادی تناظر کو ہی بدل کر رکھ دے گی۔ ایسے وقت میں جب دنیا کے کئی ممالک پہلے سے ہی سماجی، معاشی اور سیاسی اتھل پتھل کے نازک دور سے گزر رہے تھے اور عالمی سطح پر ایک بڑا طبقہ کئی قسم کی پسماندگی کا شکار تھا (جس میں غربت اور تنازع سر فہرست ہیں) ایسے میں کورونا وبا کا کہرام، ایس۔ ڈی۔ جیز کے عہد 'Leaving No One Behind' کے حصول میں ایک بڑا چیلنج بن گیا۔ 18 جولائی 2020 کو اقوام متحدہ کی جانب سے اٹھارہویں نیلسن منڈیلا لیکچر کا انعقاد کیا گیا جس میں جنرل سیکرٹری، انٹونیو گوتیرس نے اپنے خطاب 'Tackling the Inequality Pandemic: A new Social Contract for a new Era' میں ناانصافی کی تاریخی حقیقتوں اور موجودہ رجحانات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ نوآبادیاتی سے لے کر پدرسری روایت اور نسل پرستی سے لے کر ڈیجیٹل ڈیوائڈ، عوامی خوش حالی اور بہتر مستقبل کے راستے میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ انھوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ایسے وقت میں کووڈ-19 نے ہمارے سماج میں پھیلی غیر برابری، تعصب پرستی اور پسماندگی کی مختلف سطحوں کو بے نقاب کیا ہے (اقوام متحدہ، 2020)۔ کورونا بحران کی وجہ سے صحت عامہ کی لاچاری، ذریعۂ معاش کی تنگی، سماجی تحفظ کی فراہمی میں خلا ساختی عدم مساوات، ماحولیاتی بدنظمی وغیرہ کڑوی سچائی کے طور پر ہماری نظروں کے سامنے ہیں۔

ان حالات کے جواب (Response) بطور حکومتی محکموں سے لے کر پولیس فورس اور صحت کاری کے اداروں سے لے کر سماجی فلاح کی تنظیموں کے کارکنان اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس ضمن میں ایک اہم کردار سوشل ورکرز کا بھی ہے جن کا بنیادی مقصد ایسی حالت میں پسماندگی کا شکار ہوئے طبقات کو ضروری اور معیاری سہولیات فراہم کرانا ہے تاکہ متاثرہ افراد کو پسماندگی اور اس سے ہونے والے خطرات کی زد سے باہر نکالا جا سکے۔ کورونا بحران سے پیدا ہوئی صورت میں سماجی و معاشی اعتبار سے ان طبقات کے تحفظ اور فلاح سے جڑے مسائل کو خصوصی توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے تاکہ سماجی انصاف اور انسانی حقوق کے تقاضوں کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس اعتبار سے یہ مضمون پسماندگی کے تناظر (Vulnerability Context) میں کورونا وائرس سے ہونے والے غیر متوقع نقصانات پر روشنی ڈالتا ہے جس کے ذریعے حاشیائی اور